بڑے جانور میں عقیقے کا حصہ شامل کرنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-71

تاریخ اجراء: 21 رجب المرجب 1442ھ/06 مارچ 2021ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ بڑے جانور جیسے گائے یا بھینس میں عقیقہ کا حصہ شامل کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بڑے جانور میں عقیقہ کا حصہ شامل کرنا جائز ہے۔

حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: "ولو ارادوا القربۃ الأضحیۃ أو غیرھا من القرب اجزأھم سواء کانت القربۃ واجبۃ أو تطوعا أو وجب علی البعض دون البعض وسواء إتفقت جھۃ القربۃ أو إختلفت۔۔۔ کذلک إن أراد بعضھم العقیقۃ عن ولد ولد لہ من قبلہ۔ ملتقطاً۔" یعنی ایک جانور میں شریک لوگوں نے (اس جانور میں) قربانی کی قربت کی نیت کی ہو یا قربانی کے علاوہ کسی اور قربت کی نیت ہو، تو یہ نیت کرنا ان کو کافی ہو جائے گا۔ چاہے وہ قربتِ واجبہ ہو یا نفلی قربت ہو یا بعض پر واجب ہو اور بعض پر واجب نہ ہو، چاہے قربت کی جہت ایک ہی ہو یا مختلف ہو۔۔۔۔ اسی طرح اگر (ایک جانور میں شریک) لوگوں میں سے بعض نے اس سے پہلے پیدا ہونے والے بچے کے عقیقے کی نیت کی (تو بھی جائز ہے۔)" (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، جلد 4، صفحہ 166، ملتقطاً، کوئٹہ)

فتاویٰ امجدیہ میں فرماتے ہیں: "کتبِ فقہ میں مصرح (یعنی اس بات کی صراحت کی گئی ہے) کہ گائے یا اونٹ کی قربانی میں عقیقہ کی شرکت ہو سکتی ہے۔۔۔ تو جب قربانی میں عقیقہ کی شرکت جائز ہوئی، تو معلوم ہوا کہ گائے یا اونٹ کا ایک جزء عقیقہ میں ہو سکتا ہے اور شرع نے ان کے ساتویں حصہ کو ایک بکری کے قائم مقام رکھا۔" (فتاوی امجدیہ، جلد 3، صفحہ 302، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net